روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
پیر 19/اپریل 2010ء 4 جمادی الاول 1431 ہجری 19 شہادت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 85

عرش کا مالک

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ زمانوں میں پیدا کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو اور جو تم کرتے ہو اللہ اس پر ہمیشہ گہری نظر رکھنے والا ہے۔ (الحدید :5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض لوگ ناسمجھی سے عرش کو جو ایک مخلوق چیز مانتے ہیں تو وہ غلطی پر ہیں ان کو سمجھنا چاہئے کہ عرش کوئی ایسی چیز نہیں جس کو مخلوق کہہ سکیں۔ وہ تو تقدس اور تنزہ کا ایک وراء الوراء مقام ہے۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ جیسے ایک بادشاہ تخت پر بیٹھا ہوا ہوتا ہے ویسے ہی خدا بھی عرش پر جلوہ گر ہے۔ جس سے لازم آتا ہے کہ محدود ہے۔ لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن مجید میں اس بات کا ذکر تک نہیں کہ عرش ایک تخت کی طرح ہے جس پر خدا بیٹھا ہے کیونکہ نعوذ باللہ اگر عرش سے مراد ایک تخت لیا جاوے جس پر خدا بیٹھا ہوا ہے تو پھر ان آیات کا کیا ترجمہ کیا جاوے گا۔ جہاں لکھا ہے کہ خدا ہر ایک چیز پر محیط ہے اور جہاں تین ہیں وہاں چوتھا ان کا خدا۔ اور جہاں چار ہیں وہاں پانچواں ان کا خدا۔ (۔) غرض اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے کہ کلام الٰہی میں استعارات بہت پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ایک جگہ دل کو بھی عرش کہا گیا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی تجلی بھی دل پر ہوتی ہے اور ایسا ہی عرش اس وراء الوراء مقام کو کہتے ہیں جہاں مخلوق کا نقطہ ختم ہو جاتا ہے۔ اہل علم اس بات کو جانتے ہیں کہ ایک تو تشبیہ ہوتی ہے اور ایک تنزیہ ہوتی ہے مثلاً یہ بات کہ جہاں کہیں تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور جہاں پانچ ہوں وہاں چھٹا ان کا خدا ہوتا ہے۔ یہ ایک قسم کی تشبیہ ہے جس سے دھوکا لگتا ہے کہ کیا خدا پھر محدود ہے۔ اس لئے اس دھوکا کے دور کرنے کے لئے بطور جواب کے کہا گیا ہے کہ وہ تو عرش پر ہے جہاں مخلوقات کا دائرہ ختم ہو جاتا ہے اور وہ کوئی اس قسم کا تخت نہیں ہے جو سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ہو اور اس پر جواہرات وغیرہ جڑے ہوئے ہوں بلکہ وہ تو ایک اعلیٰ ارفع اور وراء الوراء مقام ہے اور اس قسم کے استعارات قرآن مجید میں بکثرت پائے جاتے ہیں جیسے فرمایا اللہ تعالیٰ نے من کان فی ھذہ اعمیٰ (۔) ظاہراً تو اس کے معنے یہی ہیں کہ جو اس جگہ اندھے ہیں وہ آخرت کو بھی اندھے ہی رہیں گے۔ مگر یہ معنے کون قبول کرے گا جبکہ دوسری جگہ صاف طور پر لکھا ہے کہ خواہ کوئی سوجاکھا ہو خواہ اندھا جو ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ جاوے گا وہ تو بینا ہوگا لیکن جو اس جگہ ایمانی روشنی سے بے نصیب رہے گا اور خدا کی معرفت حاصل نہیں کرے گا۔

وہ آخر کو بھی اندھا ہی رہے گا۔ کیونکہ یہ دنیا مزرعہ آخرت ہے جو کچھ کوئی یہاں بوئے گا وہی کاٹے گا اور جو اس جگہ سے بینائی لے جائے گا۔ وہی بینا ہوگا۔

﴿ملفوظات جلد پنجم ص 381﴾

ہر فرد سے محبت اور ہمدردی

(سفارشات مجلس شوریٰ 2010ء)

شق نمبر 16۔ عہدیداران کو بھی اپنے فرائض کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہر نمائندہ شوری اور عہدیدار اس امر کا جائزہ لے کہ اس کا اپنا رویہ اور تعلق کیسا ہے۔ ہر فرد جماعت سے محبت اور ہمدردی ہو تو کسی کو اعتراض کا موقع ہی نہیں ملتا۔ جماعتی میٹنگز اور ذیلی تنظیموں کی میٹنگز میں یہ کوشش کی جائے کہ فیصلے اتفاقِ رائے سے کئے جائیں۔

مجلس شوری 2010 تجویز نمبر 2 کی سفارشات کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا فیصلہ

"سفارشات منظور ہیں۔ ایک بہت بڑا کردار شق نمبر 16 کا ہے۔ اس بات کو اگر عہدیدار سمجھ لیں تو 75 فیصد اعتراض ویسے ہی ختم ہو جاتے ہیں اور عادی معترض اور مفسد پھر اپنے مفاد حاصل نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت کو رحماء بینھم اور بنیان مرصوص کی مثال بنائے۔ آمین

فیصلے اتفاق رائے سے ہونا تو بہت مشکل ہے۔ اکثریتی فیصلہ کا احترام اور اس پر صاد کرنا اور پھر اپنی زبان بند رکھنا انتہائی ضروری ہے۔"

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

صد سالہ جوبلی تمغہ جات

ایسے تمام احباب وخواتین جو خود یا ان کے نمائندہ اسناد وصول کر چکے ہیں اور ابھی تک میڈل وصول نہیں کیا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ان کے میڈلز تیار ہیں۔ لہٰذا اپنے میڈل کے حصول کے لئے جلد از جلد نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
فون 0332-7079462,0333-6707153
047-6212473 فیکس:047-6212398
info@nazaratalee,.org
URL:www.nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

19 اپریل 2010ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2-05 am گلشن وقف نو
2-50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اپریل 2010ء
4-05 am کامیاب کہانیاں
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-40 am تلاوت
5-50 am یسرنا القرآن
6-15 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-50 am لقاء مع العرب
7-55 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اپریل 2010ء
10-05 am سوال و جواب
11-00 am تلاوت، درس حدیث، بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-05 pm چلڈرن کلاس
1-10 pm سیرت النبی ﷺ
2-00 pm فرنچ کلاس
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-15 pm ڈاکومنٹری
5-00 pm تلاوت، بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 12 فروری 2010ء
8-10 pm ڈاکومنٹری
9-00 pm خبرنامہ
9-20 pm چلڈرن کلاس
10-30 pm فرنچ کلاس
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

20 اپریل 2010ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-35 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-10 am چلڈرن کلاس
3-15 am ڈاکومنٹری
3-55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 16 اپریل 2010ء
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-35 am تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-35 am لقاء مع العرب
7-35 am فرنچ کلاس
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-35 am فرنچ ملاقات
9-55 am جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-00 pm گلشن وقف نو
1-15 pm سوال و جواب
1-55 pm ماحولیات
2-30 pm انڈونیشین سروس
3-25 pm سندھی سروس
4-25 pm تلاوت، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
5-15 pm یسرنا القرآن
5-35 pm بنگلہ پروگرام
6-35 pm اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے 2008ء
8-00 pm گلشن وقف نو
9-10 pm خبرنامہ
9-25 pm سوال و جواب
10-05 pm یسرنا القرآن
10-25 pm تاریخی حقائق
11-05 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

21 اپریل 2010ء

12-30 am عربی سروس
1-35 am ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am گلشن وقف نو
3-20 am اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے 2008ء
4-35 am انتخاب سخن
5-45 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-05 am تلاوت
6-30 am یسرنا القرآن
6-50 am لقاء مع العرب
7-50 am عربی سیکھئے
8-20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-50 am سوال و جواب
9-30 am اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے 2008ء
11-00 am تلاوت، درس حدیث
11-35 am گلشن وقف نو
12-35 pm قصص الانبیاء حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی قرآن کریم روشنی میں
1-40 pm سوال و جواب
2-40 pm انڈونیشین سروس
3-40 pm سواحیلی سروس
4-40 pm تلاوت
4-55 pm یسرنا القرآن
5-25 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مارچ 1985ء
6-20 pm بنگلہ پروگرام
7-25 pm جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
8-20 pm آئل پینٹنگ
8-50 pm خبرنامہ
9-05 pm یسرنا القرآن
9-25 pm سوال و جواب
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

22 اپریل 2010ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am قصص الانبیاء
2-30 am گلشن وقف نو
3-30 am جلسہ سالانہ یوکے
4-30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مارچ 1985ء
5-20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-00 am تلاوت، درس حدیث
6-25 am یسرنا القرآن
6-45 am لقاء مع العرب
7-50 am قصص الانبیاء
815 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-40 am خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مارچ 1985ء
9-40 am آئل پینٹنگ
10-05 am جلسہ سالانہ یوکے 2006ء
11-05 am تلاوت، درس ملفوظات
11-45 am گلشن وقف نو
1-05 pm فیتھ میٹرز
2-15 pm ملاقات پروگرام
3-20 pm انڈونیشین سروس
4-20 pm پشتو مذاکرہ
5-10 pm تلاوت
5-30 pm یسرنا القرآن
5-55 pm بنگلہ سروس
6-55 pm Shotter Shondhane
9-00 pm خبرنامہ
9-20 pm یسرنا القرآن
9-40 pm ملاقات پروگرام
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

باقی صفحہ 8 پر

غزل

کیوں ہوتے ہو یوں حیران!
اتنے بھی تو نہیں انجان
دل کا حال خدا جانے
اچھے لگتے ہو انسان
کل عالم میں دھیان اس کا
وہ کل عالم کی پہچان
کتنے صاف اور سچے بول
کتنی سیدھی سادی زبان
ہمیں کچھ اپنی مشکل تھی
اس کی باتیں تھیں آسان
اس میں ایک جھلک تیری
تجھ میں ساری اس کی شان
سوچ میں سکتے کا عالم
نکتہ ایک اور سو امکان
لوگ ہی لوگ تھے شہروں میں
گلیاں کوچے سب سنسان
کلیاں، پھول، صبا خاموش
باغ، بہار، خزاں، ویران
شام سے پہلے شاخوں پر
چڑیاں چپ طائر حیران
دیکھ کے دل ڈر جاتا ہے
کتنا عظیم ہوا نقصان
اپنے گھر ہم بیٹھے تھے
اپنے گھر میں ہی مہمان
یہ دن بھی تو دیکھنا تھا
ظلم کیا تھا میری جان

راجہ غالب احمد

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

نام ونسب

حضرت سعدؓ کے والد مالک بن وھیب کا تعلق قریش کی شاخ بنو زہرہ سے تھا۔ اس لحاظ سے آپ رشتہ میں رسول اللہؐ کے ماموں تھے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ بھی بنو زہرہ قبیلہ سے اور حضرت سعدؓ کی چچازاد تھیں۔ ایک دفعہ حضرت سعدؓ کے تشریف لانے پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا یہ میرے ماموں ہیں کوئی اور شخص مجھے اپنا ایسا ماموں تو دکھائے۔ والدہ حمنہ بنت سفیان بن امیہ بھی قریش سے تھیں۔ کنیت ابو اسحاق تھی۔

(ترمذی کتاب المناقب باب مناقب سعدؓ، اسد الغابہ جلد2 ص390)

قبول اسلام اور قربانی

حضرت سعدؓ نے چوتھے اور چھٹے سال نبوت کے درمیان اسلام قبول کیا۔ اس وقت آپ سترہ برس کے نوجوان تھے۔ خود بیان کرتے تھے کہ میں نے نماز فرض ہونے سے بھی پہلے اسلام قبول کیا تھا۔

آپ کا اسلام قبول کرنا بھی الٰہی تحریک کے نتیجہ میں تھا۔ آپؓ بیان کرتے تھے کہ اسلام سے قبل ''میں نے رویا میں دیکھا کہ گھپ اندھیرا ہے اور مجھے کچھ سجھائی نہیں دیتا کہ اچانک ایک چاند روشن ہوتا ہے اور میں اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگتا ہوں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ مجھ سے پہلے اس چاند تک پہنچے ہوئے ہیں۔ قریب جاکر معلوم ہوا کہ وہ زید بن حارثہؓ، علی بن ابی طالبؓ اور ابوبکرؓ تھے۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ تم لوگ کب یہاں پہنچے؟ وہ کہتے ہیں بس ابھی پہنچے ہی ہیں۔'' اس خواب کے کچھ عرصہ بعد مجھے پتہ چلا کہ رسول اللہ ﷺ مخفی طور پر اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔ ایک روز میری آپ سے اجیاد گھاٹی میں ملاقات ہوئی۔ آپؐ نے اسی وقت نماز عصر ادا کی اور میں نے اسلام قبول کیا۔ مجھ سے پہلے سوائے ان تین مردوں کے کسی نے اسلام قبول نہیں کیا۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب سعدؓ، اسد الغابہ جلد3 ص390 تا392)

حضرت سعدؓ فرماتے تھے کہ میں نے تیسرے نمبر پر اسلام قبول کیا اور سات دن تک مجھ پر ایسا وقت رہا کہ میں اسلام کا تیسرا حصہ تھا۔

(ابن سعد جلد3 ص139)

اسلام قبول کرنے پر ابتلاء

حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی والدہ سے نہایت نیکی اور احسان کا سلوک کرتا تھا۔ جب میں نے اسلام قبول کیا تو وہ کہنے لگی تم نے یہ نیا دین کیوں اختیار کرلیا ہے۔ تجھے بہر حال یہ دین چھوڑنا پڑے گا۔ ورنہ میں نہ کچھ کھاؤں گی نہ پیئوں گی یہاں تک کہ مرجاؤں گی اور لوگ تمہیں ماں کے قتل کا طعنہ دیں گے۔ میں نے کہا اے میری ماں ایسا ہرگز نہ کرنا کیونکہ میں اپنا دین نہیں چھوڑ سکتا۔ مگر وہ نہ مانی حتیٰ کہ تین دن اور رات گزر گئے اور والدہ نے کچھ کھایا نہ پیا صبح ہوئی تو وہ بھوک سے نڈھال تھیں۔ تب میں نے کہہ دیا کہ خدا کی قسم اگر آپ کی ہزار جانیں ہوں اور وہ ایک ایک کرکے نکلیں تو بھی میں اپنا دین کسی چیز کی خاطر نہیں چھوڑوں گا۔ جب انہوں نے بیٹے کا یہ عزم دیکھا تو کھانا پینا شروع کردیا۔ اس موقع کی مناسبت سے یہ آیت اتری۔ ...... (لقمان:16) یعنی اگر وہ (والدین) تجھ سے جھگڑا کریں کہ تو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے جس کا تجھے کوئی علم نہیں تو ان کی بات نہ مان اور دنیا میں دستور کے مطابق رفاقت جاری رکھ۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضل سعدؓ، اسد الغابہ جلد3 ص292)

شجاعت و مردانگی

ابن اسحاق نے بیان کیا ہے کہ ابتدائے اسلام میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نماز ادا کرنے کیلئے مختلف گھاٹیوں میں چلے جاتے اور یوں اپنی قوم سے مخفی نماز باجماعت ادا کرتے۔ ایک دفعہ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ مکہ کی کسی گھاٹی میں نماز ادا کررہے تھے کہ اچانک مشرک ان پر چڑھ دوڑے اور پہلے تو انہیں نماز پڑھتے پاکر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے برا بھلا کہنے لگے۔ پھر ان پر حملہ آور ہوئے۔ حضرت سعدؓ شجاع اور بہادر مرد تھے جو اپنے اور اپنے ساتھیوں کے دفاع کیلئے بڑی جرأت سے آگے بڑھے اور اونٹ کی ہڈی جو ہاتھ میں آئی وہ مدمقابل شخص کے سر میں دے ماری جس سے اس کا سر پھٹ گیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ مجبوراً اپنے دفاع میں ایک مسلمان کے ہاتھوں کسی کافر کا خون بہا۔ ورنہ مسلمان ہمیشہ فساد سے بچتے اور امن کی راہیں تلاش کرتے رہے۔

(اسد الغابہ جلد2 ص391)

مکی دور میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ابتدائی زمانہ اور شعب ابی طالب میں حضرت سعدؓ کو بھی سخت تکالیف اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا اور انتہائی صبر کا نمونہ دکھایا وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات رسولؐ اللہ کے ساتھ پیشاب کرنے نکلا تو پاؤں کے نیچے کوئی سخت چیز آئی۔ وہ اونٹ کی کھال کا ٹکڑا تھا میں نے اسے اٹھا کر دھویا پھر اسے جلا کر دو پتھروں سے باریک کرکے کھالیا اور اوپر سے پانی پی لیا اور تین دن تک کیلئے اس سے قوت حاصل کی۔

ہجرت مدینہ

رسول کریم ﷺ کے ہجرت کرکے مدینہ تشریف لانے کے بعد حضرت سعدؓ کو بھی مدینہ ہجرت کی توفیق ملی۔ اور وہ بنی عمرو بن عوف کے محلّہ میں اپنے بھائی عتبہ کے گھر میں ٹھہرے جنہوں نے پہلے سے مکہ میں ذاتی دشمنی کے باعث یہاں آکر ڈیرے ڈال رکھے تھے۔

ہجرت مدینہ کے بعد رسول کریم ﷺ نے مؤاخات قائم فرمائی۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو پہلے مبلغ اسلام حضرت مصعبؓ بن عمیر اور اوس کے سردار حضرت سعدؓ بن معاذ کا بھائی بنایا۔ دو سعدوں کا ملنا بھی گویا ایک روحانی قران السعدین تھا۔

خدمات

مدینہ آتے ہی حضرت سعدؓ کی خدمات کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ شروع میں جب نبی کریم ﷺ مدینہ آئے تو مخدوش حالات کی وجہ سے رات آرام کی نیند نہ سو سکے تھے۔ ایک رات آپؐ نے فرمایا کہ آج خدا کا کوئی نیک بندہ پہرہ دیتا تو کیا ہی اچھا ہوتا۔ تب اچانک ہمیں ہتھیاروں کی آواز سنائی دی رسول کریم ﷺ نے پوچھا کون ہے؟ آواز آئی میں سعد ہوں۔ فرمایا کیسے آئے عرض کیا مجھے آپ کی حفاظت کے بارہ میں خطرہ ہوا اس لئے پہرہ دینے آیا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے پہرہ دیا اور رسول کریم ﷺ آرام سے اس رات سوئے۔

(منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند جلد5 ص71)

جب نبی کریم ﷺ کو اطراف مدینہ میں کچھ مہمات بھجوانے کی ضرورت پیش آئی۔ پہلے حضرت حمزہؓ کے ساتھ ایک مہم میں شرکت کی سعادت عطا ہوئی۔ اس کے بعد حضرت عبیدہؓ بن حارث کے ساتھ بھجوائی گئی ساٹھ افراد پر مشتمل مہم میں بھی آپ شریک تھے۔ اس موقع دشمن نے تیر برسائے۔ حضرت سعدؓ کو بھی اپنی تیراندازی کے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں پہلا عرب شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا۔

غزوہ بدر سے قبل رسول کریم ﷺ نے حضرت سعدؓ کو بیس سواروں پر مشتمل ایک دستہ پر نگران مقرر کرکے خرار مقام پر بھجوایا۔ آپ کا مقصد قریش کے تجارتی قافلہ کا راستہ روکنا تھا۔ اس تجارتی قافلہ کا سارا منافع مسلمانوں کے خلاف خرچ کرنے کے عہد وپیمان تھے۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضل سعدؓ، ابن سعد جلد3 ص140-141، اصابہ جز3 ص84)

غزوات میں شرکت اور بہادری

کفر و اسلام کے پہلے معرکہ بدر میں حضرت سعدؓ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت کی توفیق ملی۔ وہ بیان کرتے تھے کہ بدر میں شامل ہوا تو میرے چہرے میں ایک بال کے سوا کچھ نہ تھا۔ (یعنی اس وقت حضرت سعدؓ کی صرف ایک بیٹی تھی) اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے گھنی داڑھی جیسے بال عطا کئے (یعنی کثرت سے اولاد سے نوازا)۔

(ابن سعد جلد3 ص142)

حضرت سعدؓ کو بجا طور پر بدر میں شرکت پر فخر تھا۔ ان کے بیٹے عامر کہا کرتے تھے کہ حضرت سعدؓ مہاجرین میں سے فوت ہونے والے آخری صحابی تھے۔ وفات کے وقت انہوں نے اپنا نہایت بوسیدہ اونی جبہ منگوایا اور فرمایا ''مجھے اس میں کفن دینا کہ بدر کے دن مشرکوں سے مٹھ بھیڑ کے وقت میں نے یہی جبہ پہن رکھا تھا اور اس مقصد کیلئے آج تک سنبھال کے رکھا ہوا تھا''۔ (اسد الغابہ جلد2 ص392)

حضرت سعدؓ نے غزوہ بدر میں شجاعت و بہادری کے شاندار جوہر دکھائے۔ سردار قریش سعید بن العاص آپ کے ہاتھوں انجام کو پہنچا، اس کی تلوار ذوالکتفہ آپ کو بہت پسند آئی ابھی تقسیم غنیمت کا کوئی حکم نہ اترا تھا اس لئے رسول اللہ ﷺ نے وہ تلوار آپ سے واپس لے لی۔ پھر جب سورۃ انفال کی آیات نازل ہوئیں تو آپؐ نے حضرت سعدؓ کو بلاکر وہ تلوار عطا فرمائی۔

حضرت سعدؓ نے احد میں رسول اللہ ﷺ کی حفاظت میں آپ کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں لڑنے کی سعادت پائی۔ ان کا بھائی عتبہ حالت کفر میں میدان احد میں مدمقابل تھا اس نے رسول اللہ ﷺ کو زخمی کیا تھا۔ حضرت سعدؓ کی غیرت ایمانی کا یہ حال تھا کہ فرمایا کرتے ''میں عتبہ سے زیادہ کسی شخص کے خون کا پیاسا نہیں ہوا''۔

غزوہ احد میں خالی درے سے کفار کے اچانک حملہ کے نتیجہ میں مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے تھے اور وہ تتر بتر ہوگئے مگر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ ان معدودے چند صحابہ میں سے تھے جو ثابت قدم رہے۔

آپؓ تیراندازی کے ماہر تھے جب کفار نبی کریم ﷺ کو ہدف بناکر ہجوم کرکے حملہ آور ہوئے تو آنحضرتؐ اپنے ترکش سے حضرت سعدؓ کو تیر عطا فرماتے اور کہتے اِرْمِ یَا سَعْدُ فِدَاکَ اَبِی وَ اُمِّی یعنی اے سعدؓ تیر چلاؤ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ حضرت علیؓ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت سعدؓ ہی وہ سعادت مند ہیں جن کے سوا اور کسی کیلئے میں نے آنحضرتؐ سے اس طرح فِدَاکَ اَبِی وَ اُمِّی کا جملہ نہیں سنا۔

معلوم ہوتا ہے حضرت علیؓ کی مراد غزوہ احد سے ہوگی ورنہ حضرت طلحہؓ و زبیرؓ کے بارہ میں بھی نبی کریمؐ نے بعض اور مواقع پر یہ کلمات استعمال فرمائے۔

غزوہ احد ہی کا واقعہ ہے جب ایک مشرک حملہ آور ناپسندیدہ نعرے لگاتا بلند بانگ دعاوی اور تعلّی کرتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے نبٹنے کا اشارہ فرمایا۔ حضرت سعدؓ کا ترکش تیروں سے خالی تھا آپ نے تعمیل ارشاد کی خاطر زمین پر سے ایک بے پھل کا تیر اٹھایا اور تاک کر اس مشرک کا نشانہ لیا۔ تیر عین اس کی پیشانی میں اس زور سے لگا کہ وہ بدحواسی میں برہنہ ہو کر وہیں ڈھیر ہو گیا۔ چند لمحے قبل اس کی تعلّیوں کے مقابل پر قدرت خداوندی سے اس کا یہ انجام دیکھ کر اور اس کے شر سے محفوظ ہو کر نبی کریم خوش ہو کر مسکرانے لگے۔ احد میں دشمن اسلام طلحہ بن ابی طلحہ بھی حضرت سعدؓ کے تیر کا نشانہ بنا۔ ابو عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہونے والی بعض جنگوں میں آپؐ کے ساتھ بعض مواقع پر حضرت طلحہؓ اور حضرت سعدؓ کے سوا کوئی بھی موجود نہیں رہ سکا تھا۔ اس کے بعد حضرت سعدؓ فتح مکہ، حنین اور تبوک کے غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ہمرکاب رہے اور انہیں اپنی بہادری کے جوہر کھل کر دکھانے کا موقع ملتا رہا۔ ایک دفعہ رسول کریم ﷺ نے حضرت سعدؓ کو دشمن کی خبر لانے کیلئے بھجوایا وہ دوڑتے ہوئے گئے اور واپس آہستہ چلتے ہوئے آئے رسول کریمؐ نے وجہ دریافت کی تو حضرت سعدؓ نے عرض کیا کہ واپسی پر میں اس لئے نہیں بھاگا کہ دشمن یہ نہ سمجھے کہ میں ڈر گیا ہوں اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ سعد بڑا تجربہ کار آدمی ہے۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب سعدؓ، ابن سعد جلد 3 ص 141)

حضرت سعدؓ بجا طور پر اپنی ان خدمات کو ایک سعادت جانتے تھے۔ جس کا اظہار انہوں نے اپنے ان اشعار میں بھی کیا ہے۔

اَلَا هَلْ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّىْ
حَمَيْتُ صَحَابَتِىْ بِصُدُوْرِ نَبْلِىْ
اَذُوْدُ بِهَا عَدُوَّهُمْ زِيَادًا
بِكُلِّ حَزُوْنَةٍ وَبِكُلِّ سَهْلِ
فَمَا يَعْتَدُّ رَامٍ مِنْ مَعَدٍّ
بِسَهْمٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَبْلِىْ

(ترجمہ) سنو! رسول اللہ ﷺ پر جب بھی کوئی مشکل وقت آیا میں نے اپنے تیروں کی نوک سے اپنے ساتھیوں کا دفاع کیا۔ ان تیروں سے میں نے خوب خوب ان کے دشمن کو میدانوں اور پہاڑوں میں پسپا کیا۔ معد قبیلہ کے کسی قابل ذکر تیر انداز کو مجھ سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی معیت کی ایسی سعادت عطا نہیں ہوئی۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضل سعدؓ، ابن سعد جلد 3 ص 142، مجمع الزوائد جلد 9 ص 155)

رسول اللہ ﷺ کی دعا اور باعمر ہونے کی پیشگوئی

فتح مکہ کے موقع پر حضرت سعدؓ شدید بیمار ہو گئے۔ بچنے کی کوئی امید نہ رہی۔ آپ مالدار انسان تھے اور اولاد صرف ایک بیٹی تھی، آپ نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں اپنا پورا مال خدا کی راہ میں وقف کرنے کی اجازت چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ بہت زیادہ ہے۔ حضرت سعدؓ نے کہا نصف مال ہی قبول کر لیں۔ رسولؐ اللہ نے وہ بھی قبول نہ فرمایا تو حضرت سعدؓ نے ایک تہائی کی وصیت کی اجازت طلب کی۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ ''ٹھیک ہے ایک تہائی مال کی وصیت کر دیں اگرچہ یہ بھی بہت ہے۔ اس سے زیادہ کی اجازت نہیں''۔ اس موقع پر نبی کریم ﷺ ان کی عیادت کے لئے تشریف لائے، اللہ تعالیٰ نے حضرت سعدؓ کے لئے رسول اللہ ﷺ کی تشریف آوری کے نتیجہ میں عجب رحمت و برکت کے سامان پیدا فرما دیئے۔ انہوں نے نہایت حسرت بھری اشکبار آنکھوں کے ساتھ یہ عرض کیا۔ یا رسولؐ اللہ اپنے وطن کی جس سرزمین کو خدا کی خاطر ہمیشہ کیلئے ترک کر دیا تھا اب میں اسی میں خاک ہو جاؤں گا۔ کیا میری ہجرت ضائع ہو جائے گی؟ حضرت سعدؓ کے اس انداز نے رسول اللہ ﷺ کے دل میں دعا کی بے اختیار تڑپ پیدا کر دی۔

آپ نے اسی وقت بڑے اضطراب سے تکرار کے ساتھ یہ دعا کی اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا! اے اللہ سعد کو شفا عطا فرما یہ دعا ایسی قبول ہوئی کہ اس کی قبولیت کا علم پا کر نبی کریمؐ نے فرمایا ''اے سعد خدا تجھے لمبی عمر عطا کرے گا اور تجھ سے بڑے بڑے کام لے گا اور تجھ پر موت نہیں آئے گی جب تک کہ کچھ قومیں تجھ سے نقصان اور کچھ فائدہ نہ اٹھالیں'' پھر آپ نے یہ دعا کی کہ ''اے اللہ میرے صحابہ کی ہجرت ان کیلئے جاری کر دے''۔

(بخاری کتاب المغازی و ابن سعد جلد 3 ص 144)

رسولؐ اللہ کی دعا اور پیشگوئی کی برکت سے حضرت سعدؓ نے لمبی عمر پائی اور عظیم الشان اسلامی فتوحات کے ہیرو ثابت ہوئے۔ عراق و ایران کی فتوحات میں اہم کردار ادا کیا۔

حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں آپ ہوازن کے عامل رہے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ایرانیوں سے جنگیں لڑیں اور ان کے اکثر علاقے فتح کئے۔ قادسیہ کے میدان میں ایرانیوں سے تاریخی جنگ میں سپہ سالار رستم اور ہاتھیوں کی زبردست فوج کا مقابلہ کیا۔ حضرت سعدؓ اس وقت عرق النساء کی تکلیف سے بیمار تھے مگر آپ میدان جنگ کے قریب ایک قصر کے بالاخانے پر رونق افروز ہو کر جنگ میں اپنے قائمقام خالد بن عرطفہ کی رہنمائی فرماتے رہے وہ کاغذ پر ضروری ہدایات لکھ کر بھجواتے ایک دفعہ ایرانی ہاتھیوں کا ریلہ حملہ آور ہوا تو قریب تھا کہ بجیلہ قبیلہ کے سواروں کے پاؤں اکھڑ جائیں حضرت سعدؓ نے قبیلہ اسد کو پیغام بھجوایا کہ ان کی مدد کرو۔ جب قبیلہ اسد پر حملہ ہوا تو قبیلہ تمیم کو جو نیزہ بازی میں کمال رکھتے تھے کہلا بھجا کہ تمہاری موجودگی میں ہاتھی آگے نہ بڑھنے پائیں وہ اپنے امیر لشکر کا یہ پیغام سن کر اس جوش سے لڑے کہ جنگ کا نقشہ بدل کر رکھ دیا۔

جنگ قادسیہ کے دوسرے روز شام کی امدادی فوجوں کے پہنچنے سے مسلمانوں کا جوش و جذبہ اور بڑھ گیا۔ جنگ کے تیسرے روز حضرت سعدؓ نے اپنے چند بہادروں کو حکم دیا کہ اگر تم دشمن کے ہاتھیوں کو ختم کر دو تو یہ جنگ جیتی جا سکتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے چند بڑے بڑے ہاتھیوں کو مار ڈالا جس کے نتیجے میں باقی ہاتھی بھاگ نکلے۔ یوں بالآخر میدان حضرت سعدؓ کے ہاتھ رہا۔ مشہور زمانہ پہلوان رستم میدان سے بھاگتا ہوا مارا گیا۔

جنگ قادسیہ کے بعد حضرت سعدؓ نے تمام عراق عرب کو زیر نگین کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس جنگ کے بعد ایرانیوں پر آپ کا اتنا رعب طاری تھا کہ جس علاقے سے گزرے بڑے بڑے سرداروں نے خود آکر صلح کر لی۔ حضرت سعدؓ نے بابل کو ایک ہی حملہ میں فتح کر لیا۔ پایہ تخت کے قریب بہرہ شیر مقام پر کسریٰ کا شکاری شیر مقابلہ پر چھوڑا گیا جسے حضرت سعدؓ کے بھائی ہاشم نے تلوار سے کاٹ کر رکھ دیا۔ یہ قلعہ دو ماہ کے محاصرہ کے بعد فتح ہوا۔ اب بہرہ شیر اور پایہ تخت مدائن کے درمیان صرف دریائے دجلہ حائل تھا۔ ایرانیوں نے سب پل توڑ کر بیکار کر دئے تب حضرت سعدؓ اپنی فوج کو مخاطب ہوئے کہ ''اے برادران اسلام دشمن نے ہر طرف سے مجبور ہو کر دریا کے دامن میں پناہ لی ہے آؤ اسے بھی عبور کر جائیں تو فتح ہماری ہے۔'' یہ کہا اور اپنا گھوڑا دریائے دجلہ میں ڈال دیا۔

دشت تو دشت دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے ہم نے

فوج نے اپنے سپہ سالار کی بہادری دیکھی تو سب نے اپنے گھوڑے دریا میں ڈال دئے اور دوسرے کنارے پر جا پہنچے۔ ایرانی یہ غیر متوقع حملہ کو دیکھ کر بھاگے اور معمولی مقابلے کے بعد مسلمانوں نے مدائن فتح کر لیا۔ مدائن کے ویران محلات دیکھ کر حضرت سعدؓ کی زبان پر سورۃ الدخان کی آیات 27,26 جاری ہو گئیں۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب سعدؓ، استیعاب جلد 3 ص 172، کامل ابن اثیر مترجم جلد 3 ص 198 تا 295 و ص 251 تا ص 254)

فتح مدائن عراق عرب پر تسلط قائم ہونے کی آخری کڑی تھی بڑے بڑے سرداروں سے صلح کے بعد تمام ملک میں امن و امان کی منادی کروا دی گئی۔ اس کے بعد حضرت سعدؓ نے جلولاء اور تکریت پر اسلامی جھنڈا لہرایا۔ اس سے آگے بڑھنے سے حضرت عمرؓ نے آپؓ کو روک دیا اور حکم دیا کہ پہلے مفتوح علاقوں کا نظم و نسق درست کیا جائے۔

حضرت سعدؓ نے اس کی تعمیل کی اور نہایت عمدگی سے انتظام سلطنت چلایا۔ ایرانیوں سے اس قدر محبت و الفت اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کیا کہ ان کے دلوں میں گھر کر لیا۔ بڑے بڑے امراء اس وجہ سے مسلمان ہوئے۔ دیلم کی چار ہزار فوج جو شاہی رسالہ کے نام سے مشہور تھی حلقہ بگوش اسلام ہو گئی۔

مدائن میں کچھ عرصہ قیام کے بعد حضرت سعدؓ نے فاتح فوج کیلئے حضرت عمرؓ کے حکم پر سرحدی علاقہ میں ایک نئے شہر کوفہ کی بنیاد رکھی۔ جہاں مختلف قبائل کو الگ الگ محلوں میں آباد کیا۔ وسط شہر میں ایک عظیم الشان مسجد بنوائی جس میں چالیس ہزار نمازیوں کی گنجائش تھی۔ اب کوفہ ایک لاکھ مسلمان سپاہیوں سے ایک فوجی چھاؤنی میں تبدیل ہو چکا تھا، حضرت سعدؓ کے بارہ میں کچھ انتظامی شکایات پیدا ہونے لگیں۔ حضرت عمرؓ نے تحقیق کروائی۔ حضرت جریرؓ بن عبداللہ نے حضرت عمرؓ کو آکر بتایا کہ حضرت سعدؓ اپنی رعایا سے شفیق ماں کی طرح سلوک کرتے ہیں اور عوام و قریش میں سے سب سے زیادہ محبوب شخصیت ہے''۔ حضرت عمرؓ نے یہ معلوم کر لینے کے باوجود کہ الزام بے بنیاد ہے کوفہ کی امارت کی تبدیلی کرنا ہی مناسب سمجھی اور حضرت سعدؓ مدینہ آکر آباد ہو گئے۔ حضرت عمرؓ نے دوبارہ ان کو والی کوفہ مقرر کرنا چاہا تو انہوں نے اہل کوفہ کی ناروا شکایات کی وجہ سے معذوری ظاہر کی جو حضرت عمرؓ نے قبول کی اور فرمایا کہ'' میں نے سعد کو ان کی کمزوری یا خیانت کی وجہ سے معزول نہیں کیا تھا اور آئندہ ان کو والی مقرر کرنے میں کوئی روک نہیں۔'' حضرت عمرؓ کو آخر عمر تک آپ کی خاطر ملحوظ رہی۔ چنانچہ آپ نے انتخاب خلافت کمیٹی مقرر کی جو چھ افراد پر مشتمل تھی۔ ان میں حضرت سعدؓ کو بھی نامزد کیا اور فرمایا کہ اگر سعدؓ خلیفہ منتخب ہوئے تو ٹھیک ورنہ جو بھی خلیفہ ہوگا وہ بیشک ان سے خدمت لے۔

(اصابہ جز 3 ص 84، استیعاب جلد 3 ص 173)

حضرت عثمانؓ خلیفہ ہوئے تو حضرت سعدؓ دوبارہ کوفہ کے والی مقرر ہوئے اور تین سال یہ خدمت انجام دی۔ اس کے بعد حضرت سعدؓ نے مدینہ میں گوشہ نشینی کی زندگی اختیار کر لی۔ حضرت عثمانؓ کے بعد حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بیعت کی مگر امور مملکت سے بے تعلق رہے۔ اس زمانہ کی شورش اور جنگوں میں حصہ نہ لیا۔ اسی زمانے میں ایک دفعہ اونٹ چرا رہے تھے۔ بیٹے نے کہا کیا یہ مناسب ہے لوگ حکومت کیلئے زور آزمائی کریں اور آپ جنگل میں اونٹ چرائیں۔ آپؓ نے اسے یہ کہہ کر خاموش کرا دیا کہ میں نے رسولؐ اللہ سے سنا ہے کہ'' خدا مستغنی اور متقی انسان سے محبت کرتا ہے''۔

زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ ایک آزمودہ کار جرنیل ہونے کے باوجود فتنے کے زمانہ میں کنج تنہائی اختیار کرنے کو ترجیح دی۔ کوئی پوچھتا تو فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا ''میرے بعد ایک فتنہ برپا ہوگا جس میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا'' امارت کی خواہش نہ تھی۔ حضرت عثمانؓ کی وفات کے بعد آپؓ کے بیٹے عمرؓ اور بھائی نے کہا کہ اپنے لئے بیعت لیں۔ اس وقت ایک لاکھ تلواریں آپ کی منتظر اور ساتھ دینے کو تیار ہیں۔ آپؓ نے فرمایا '' مجھے ان میں سے صرف ایک ایسی تلوار چاہیے جو مومن پر کوئی اثر نہ کرے صرف کافر

بقیہ صفحہ 6 پر

مکرم سفیر احمد بھٹی صاحب، مکرم محمد سرور صاحب

مرکز احمدیت قادیان دارالامان کا 119 واں جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے اختتامی خطاب

جماعت احمدیہ بھارت کا 119 واں جلسہ سالانہ، قادیان دارالامان میں مورخہ 26 تا 28 دسمبر 2009ء کو اپنی عظیم روایات کے ساتھ نہایت ہی کامیابی سے ذکر الٰہی اور پرسوز دعاؤں کے ماحول میں منعقد ہوا۔

پہلا دن

صبح ٹھیک 10 بجے محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے لوائے احمدیت لہرایا اور اجتماعی دعا کروائی۔

افتتاحی اجلاس

افتتاحی تقریب محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی صدارت میں عمل میں آئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد صدر اجلاس نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اس جلسہ کو منعقد کرنے کی غرض وغایت بیان کی۔

افتتاحی اجلاس کی پہلی تقریر محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے ''ہستی باری تعالیٰ'' کے عنوان پر فرمائی۔ دوسری تقریر محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ناظم ارشاد وقفِ جدید قادیان نے بعنوان ''سیرت حضرت مسیح موعود، اہل بیت سے آپ کی محبت اور معترضین کے مختلف اعتراضات کے پس منظر میں'' کی۔

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

پہلے دن کا دوسرا اجلاس نماز ظہر وعصر کے بعد ٹھیک اڑھائی بجے زیر صدارت مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان، شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد اس دوسرے اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے بعنوان ''سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم'' (تعلق باللہ کی روشنی میں) کی۔

محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ناظر اصلاح و ارشاد قادیان نے بعنوان ''برکات خلافت'' تقریر کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کی دائمی خلافت کے بارہ میں پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا۔

اس اجلاس میں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے مقابلہ مقالہ نویسی کے انعامات تقسیم کئے گئے۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد ایک خصوصی سیمینار وقف نو بھارت زیر صدارت محترم ناظر صاحب اعلیٰ قادیان و چیئرمین وقف نو بھارت بیت اقصیٰ میں منعقد ہوا۔

دوسرا دن

دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی صبح ٹھیک دس بجے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید ربوہ کی زیر صدارت شروع ہوئی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم مولانا عنایت اللہ صاحب منڈاشی نائب ناظر اصلاح و ارشاد قادیان نے بعنوان ''ختم نبوت کی حقیقت'' کی۔

دوسری تقریر محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم ناظر دعوت الی اللہ بھارت نے بعنوان ''دینی جہاد کی حقیقت'' کی۔

محترم مولانا محمد عمر صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن وقف عارضی قادیان نے بعنوان ''حضرت مسیح موعود کے ذریعہ پیدا کردہ انقلاب'' تقریر کی۔

بعدہ مکرم اویس احمد صاحب کو بایاسی آف جاپان نے (جو قرآن کریم کے جاپانی ترجمہ کی نظر ثانی کر رہے ہیں) بزبان جاپانی تعارفی تقریر کی۔ آپ نے اپنے قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات سنائے۔

☆......اس کے بعد Time TV کے پروڈکشن ہیڈ جناب رنبیر سنگھ صاحب سندھو نے جلسہ سالانہ کی مبارکباد پیش کی۔

☆......اس کے بعد سردار پرتاپ سنگھ صاحب باجوہ ممبر پارلیمنٹ نے تمام شاملین جلسہ سالانہ کو مبارکباد دی اور جلسہ میں شامل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

دوسرے دن دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ ربوہ ٹھیک اڑھائی بجے منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد محترم مولوی تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے بعنوان ''دین اور امن عالم'' بزبان پنجابی تقریر کی۔

آپ کی تقریر کے بعد جلسہ میں شامل معززین میں سے چند ایک نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان کے اسماء اس طرح ہیں۔

(1) صدر آر ایس ایس اُتر پردیش و اترا کھنڈ (2) جناب سوامی آدیش پوری جی جو صوبہ ہماچل کے ضلع کانگڑہ میں خدمت خلق کے کام کر رہے ہیں۔ (3) جناب گیانی گوربچن سنگھ جی، ہیڈ اکال تخت امرتسر (4) جناب سردار سیوا سنگھ سیکھواں، ایم ایل اے حلقہ کاہنوان و کیبنٹ منسٹر پنجاب (5) جناب محمد افضال صاحب، صدر مسلم راشٹریہ منچ بھارت۔ (6) جناب سنت بابا جسپال سنگھ صاحب، ہیڈ بھائی کنہیا ٹرسٹ لدھیانہ (7) جناب چودھری جے ڈی سنگھ جی، صدر شری کرشن جنم اشٹمی کمیٹی جالندھر (8) جناب سنت بابا دیپ سنگھ جی، صدر پنجاب نہنگ دل (9) جناب سنت بابا سنتوکھ سنگھ جی (10) جناب گوریندر پال سنگھ گورا ممبر شیرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی امرتسر۔

تمام مقررین نے جماعت کے اس روحانی جلسہ میں شامل ہونے پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور جماعت کے تمام کاموں میں مذہبی رواداری اور غرباء کی خدمت کو بہت بہت سراہا۔ تمام مندرجہ بالا معززین کی خدمت میں بطور تحفہ شالیں پیش کی گئیں۔

تیسرا دن

تیسرے دن کا پہلا اجلاس صبح ٹھیک 10 بجے محترم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل الاعلیٰ تحریک جدید قادیان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا برہان احمد صاحب ظفر ناظر نشرواشاعت قادیان نے کی۔

دوسری تقریر محترم مولانا جلال الدین صاحب نیّر ناظر بیت المال آمد قادیان نے بعنوان ''جماعت احمدیہ کا مالی نظام'' کی۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان ربوہ نے بعنوان ''صداقت حضرت مسیح موعود'' فرمائی۔

اختتامی اجلاس

تیسرے دن کا دوسرا اور اختتامی اجلاس زیر صدارت محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ قادیان ٹھیک دو بجے شروع ہوا۔

تقاریر نمائندگان

(1) مکرم کمال یوسف صاحب نے ناروے میں جماعتی ترقیات کا تذکرہ فرمایا (2) جناب سنگھ بابا دلجیت سنگھ صاحب، سماج سیوک فریدکر (3) حضرت بابا نانکؒ کی سولہویں پشت کی اولاد میں سے چولہ بابا نانک کے والی وارث جناب سنت بابا سکھدیو سنگھ صاحب بیدی گھمان (4) مہنت رام پرکاش داس صاحب صدر وشو ہندو پریشد شمال ہندوستان۔ (5) جناب کرم جیت سنگھ سراں ڈپٹی کمشنر گورداسپور۔ (6) سکھوندر سنگھ صاحب SDM بٹالہ۔ ان تمام معززین نے جماعت کے بھائی چارہ کی تعلیم وغرباء کی مدد کو بہت سراہا۔ تمام مندرجہ بالا معززین کی خدمت میں بطور تحفہ شالیں پیش کی گئیں۔

خطاب حضور انور

پروگرام کے مطابق جلسہ قادیان 2009ء کا اختتام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے ہونا تھا۔ اس کے لئے لندن میں ایک خصوصی تقریب کا انتظام طاہر ہال میں کیا گیا۔ اس کارروائی کو دکھانے کیلئے مردانہ وزنانہ جلسہ گاہ قادیان میں بڑی سکرینیں نصب کی گئی تھیں۔

بعد دوپہر ٹھیک چار بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الفتوح میں تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم سے اجلاس کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین جلسہ سے بصیرت افروز خطاب فرمایا جو کہ پون گھنٹہ تک جاری رہا جس کو تمام دنیا میں بذریعہ ایم۔ٹی۔اے سنا اور دیکھا گیا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور فلک بوس نعروں کے ساتھ جلسہ بڑی شان کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

☆......جلسہ کے تمام اجلاسات میں متفرق احباب کو تلاوت کرنے اور نظمیں پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

☆......23 دسمبر 2009ء تا یکم جنوری 2010ء قادیان کی درج ذیل بیوت الذکر، بیت اقصیٰ، بیت دارالانوار، بیت ناصر آباد، بیت نور میں نماز تہجد اور درس القرآن کا سلسلہ جاری رہا۔

☆......شعبہ پریس اینڈ میڈیا کی کوششوں کے نتیجہ میں 22 اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی اور روزانہ 22 اخبارات میں تفصیلاً حضور انور اور حضرت مسیح موعود کے فوٹوز کے ساتھ خبریں شائع کیں۔ اسی طرح 8 ٹی وی چینل کے نمائندگان نے شرکت کی۔ ٹائم ٹی وی میں متعدد مرتبہ جماعت احمدیہ کے تعارف پر مبنی ڈاکومینٹری دکھائی گئی۔ اسی طرح دوسرے چینلوں نے بھی جلسہ کی کوریج نشر کی۔ دہلی اور لکھنؤ سے بھی پریس کے نمائندگان آئے۔ بعض اخبارات نے جلسہ کے موقع پر ''جلسہ سالانہ قادیان سپلیمنٹ'' شائع کئے جن میں شرائط بیعت، جلسہ کی اغراض ومقاصد، جماعت احمدیہ کی ترقیات، حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی خدمات پر مبنی مواد شائع ہوا۔

☆...... امسال مہمانوں کیلئے اکثر پختہ قیامگاہوں عمارت جدید لائبریری، دفاتر نشرواشاعت

سرائے وسیم، ہال لجنہ اماء اللہ، عمارت جدید پریس میں انتظام کیا گیا تھا۔ البتہ خیمہ جات اندرون کے تحت احمدیہ کالونی کے عقب میں خیمہ جات نصب کئے گئے تھے۔

☆...... باوجود شدید سردی کے اللہ کے فضل وکرم سے اس جلسہ سالانہ کی حاضری 18 ہزار سے زائد تھی۔ اس جلسہ میں دنیا کے 27 ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے۔ اس جلسہ کی حاضری اس لحاظ سے بھی اہم تھی کہ امسال فروری کے ماہ میں مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ پھر جلسہ سالانہ قادیان 2008ء جو ماہ دسمبر میں ہونا تھا وہ ماہ مئی 2009ء کے آخر میں منعقد ہوا۔ پھر ذیلی تنظیموں کے مرکزی اجتماعات ماہ اکتوبر میں تھے جن میں مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے صدران کا انتخاب عمل میں آنا تھا اس لئے بھی کثیر تعداد میں احباب جماعت اور عہدیداران جماعت بھارت کے طول وعرض سے تشریف لائے تھے۔ غرض اس لحاظ سے ایک سال میں چار مرتبہ قادیان میں احباب جماعت بھارت کو لمبے سفر اختیار کرکے آنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور جلسہ سالانہ کے فیض سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 مارچ 2010ء)

☆☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

کو کاٹے۔'' آپ اس فتنہ کے زمانہ میں گھر بیٹھ رہے اور فرمایا ''مجھے اس وقت کوئی خبر بتانا جب امت ایک امام پر اکٹھی ہوجائے۔'' امیر معاویہ نے بھی انہیں مدد کو بلایا تو انہوں نے انکار کردیا۔

حضرت عمرؓ نے حضرت سعدؓ کے بارے میں عمرو بن معدی کرب سے (جو انکے علاقہ سے آئے تھے) رائے لی تو انہوں نے بتایا کہ ''سعد اپنے خیمہ میں متواضع ہیں۔ اپنے لباس میں عربی ہیں، اپنی کھال میں شیر ہیں۔ اپنے معاملات میں عدل کرتے ہیں، تقسیم برابر کرتے ہیں اور لشکر میں دور رہتے ہیں، ہم پر مہربان والدہ کی طرح شفقت کرتے ہیں اور ہمارا حق ہم تک چیونٹی کی طرح (محنت سے) پہنچاتے ہیں۔''

حضرت سعدؓ بیان کرتے تھے کہ ایک زمانہ تھا جب عسرت اور تنگی سے مجبور ہوکر ہمیں درختوں کے پتے بھی کھانے پڑے اور کوئی چیز کھانے کو میسر نہ ہوتی تھی۔ اور ہم بکری کی طرح مینگنیاں کرتے تھے۔

(ابن سعد جلد 3 ص 140، اصابہ جز 3 ص 84، استیعاب جلد 3 ص 173، اسد الغابہ ذکر سعدؓ)

جب حکومتوں کے مالک ہوئے تو خدا تعالیٰ نے ان مخلص خدام دین کو خوب نوازا۔ مختلف وقتوں میں نو بیویاں کیں سترہ لڑکے اور سترہ لڑکیاں ہوئیں۔ غذا اور لباس کی سادگی میں کوئی فرق نہ آیا۔ کبھی تکبر یا غرور پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ سپہ سالاری اور گورنری کے اہم مناصب سے سبکدوش ہونے کے بعد بھی بکریاں چرانے میں تامل نہیں کیا۔

رسول کریم ﷺ نے آپ کے حق میں ایک اور دعا مستجاب الدعوات ہونے کیلئے کی تھی کہ ''اے اللہ سعد جب دعا کرے اس کی دعا کو قبول کرنا'' یہ دعا مقبول ٹھہری اور حضرت سعدؓ کی دعائیں بہت قبول ہوتی تھیں لوگ آپ سے قبولیت دعا کی امید رکھتے اور بددعا سے ڈرتے تھے۔

(مستدرک حاکم جلد 3 ص 500، مجمع الزوائد جلد 9 ص 154)

عامر بن سعد سے روایت ہے ایک دفعہ حضرت سعدؓ ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو حضرت علیؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ کو برا بھلا کہہ رہا تھا۔ حضرت سعدؓ نے اسے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو برا بھلا کہہ رہے ہو جن کے ساتھ اللہ کا معاملہ گزر چکا۔ خدا کی قسم تم ان کی گالی گلوچ سے باز آؤ ورنہ میں تمہارے خلاف بددعا کروں گا۔ وہ کہنے لگا یہ مجھے ایسے ڈراتا ہے جیسے نبی ہو۔ حضرت سعدؓ نے کہا ''اے اللہ! اگر یہ ایسے لوگوں کو برا بھلا کہتا ہے جن کے ساتھ تیرا معاملہ گزر چکا تو اسے آج عبرت ناک سزا دے۔'' اچانک ایک بدکی ہوئی اونٹنی آئی لوگوں نے اسے راستہ دیا اور اس اونٹنی نے اس شخص کو روند ڈالا۔ راوی کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا وہ سعدؓ کے پیچھے جاکر بتا رہے تھے کہ اے ابواسحاق! اللہ نے تیری دعا قبول کرلی۔

امارت کوفہ کے زمانہ میں جس شخص نے آپ پر جھوٹے الزام لگائے تھے اس کے بارے میں بھی آپ کی دعا قبول ہوئی اور وہ خدائی گرفت میں آیا۔

(اصابہ جز 3 ص 83، استیعاب جلد 3 ص 172)

وفات

آپ مدینہ سے دس میل دور عقیق مقام پر ستر سال کی عمر میں 55ھ میں فوت ہوئے۔ جنازہ مدینہ لایا گیا۔ ازواج مطہرات کی خواہش پر اس بزرگ صحابی کا جنازہ کندھوں پر مسجد نبوی میں لایا گیا اور امہات المومنین بھی نماز جنازہ میں شریک ہوئیں۔ مروان بن حکم نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپؓ جنت البقیع میں دفن ہوئے اور اپنے عظیم الشان کارناموں کی یادیں باقی چھوڑ گئے۔ آپ عشرہ مبشرہ میں سے تھے یعنی ان دس صحابہ میں سے جن کو رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں جنت کی بشارت عطا فرمائی۔ رسول اللہ ﷺ کی دعا کی برکت سے لمبی عمر پائی اور عشرہ مبشرہ میں سے سب سے آخر میں فوت ہوئے۔ آپ کا علمی پایہ بہت بلند تھا حضرت عمرؓ بھی فرمایا کرتے تھے کہ ''جب سعدؓ رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث بیان کریں تو پھر اس بارہ میں کسی اور سے مت پوچھو''۔

حضرت سعدؓ نہایت اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ خوف خدا اور عبادت گزاری کا یہ عالم تھا کہ رات کے آخری حصے میں مسجد نبوی میں آکر نمازیں ادا کرتے تھے، طبیعت رہبانیت کی طرف مائل تھی۔ مگر فرماتے تھے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے اگر اس سے روکا نہ ہوتا میں اسے ضرور اختیار کر لیتا''۔ نظر بہت تیز تھی ایک دفعہ دور سے کچھ ھیولا سا نظر آیا تو ہمراہیوں سے پوچھا کیا ہے؟ انہوں نے کہا پرندے جیسی کوئی چیز۔ حضرت سعدؓ نے کہا مجھے تو اونٹ پر سوار نظر آتا ہے، کچھ دیر بعد واقعی سعدؓ کے چچا اونٹ پر آئے۔

آپ بہت نڈر اور جری انسان تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے اس کا اظہار فرماتے۔ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں میں مال تقسیم کیا اور ایک ایسے شخص کو کچھ عطا نہ فرمایا جو سعدؓ کے نزدیک مخلص مومن تھا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپؐ نے ٹال دیا جب دوسری یا تیسری مرتبہ سعدؓ نے باصرار اپنا سوال دہرایا کہ یہ شخص میرے نزدیک مخلص مومن ہے اور عطیہ کا حقدار ہے تو رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اے سعد! بسا اوقات میں ان کو عطا کرتا ہوں جن سے تالیف قلبی کی ضرورت ہوتی ہے اور ان کو چھوڑ دیتا ہوں جو مجھے زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔ تب حضرت سعدؓ کی تسلی ہوئی۔

حضرت سعدؓ ان بزرگ صحابہ میں سے تھے جن سے بوقت وفات رسولؐ اللہ راضی تھے۔ رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر مدینہ میں ایک خطبہ میں عشرہ مبشرہ کے نام لے کر ذکر فرمایا کہ آپ ان سے راضی ہیں۔ ان کا مقام پہچانو اور ان سے حسن سلوک کرو۔ ان میں حضرت سعدؓ کا بھی لیا۔

کتنے خوش نصیب تھے سعدؓ اور اسم بامُسمّٰی بھی کہ خدا کے رسولؐ نے ان سے راضی ہونے کا اعلان کرکے رضائے الٰہی کی کلید ان کو عطا فرما دی۔

(اصابہ جز 3 ص 84، مجمع الزوائد جلد 9 ص 157)

جماعت امریکہ کو نظام وصیت میں شمولیت کی پرزور تحریک

حضرت مصلح موعود نے 1955 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے احمدیوں کے نام انگریزی میں ایک اہم پیغام ارسال فرمایا جس میں حضور نے نظام وصیت کے عظیم الشان مقصد پر روشنی ڈالی اور اسے امریکہ میں بھی جاری کرنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔

میرے عزیز امریکن بھائیو!

جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہوگا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی وفات سے دو سال قبل وصیت کے طور پر ضروری ہدایات اس دستاویز کی شکل میں شائع فرما دی تھیں جو ''الوصیت'' کے نام سے موسوم ہے۔ یہ دستاویز بہت اہم ہے ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اس کا ضرور مطالعہ کرے۔ ...... مجھے یقین ہے کہ اس دستاویز کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ میں سے ہر ایک میں یہ شدید خواہش ہوگی کہ وہ بھی اس عظیم الشان تحریک میں جو اس میں بیان کی گئی ہے اور جو...... احمدیت کی ترقی کے لئے نہایت درجہ اہمیت کی حامل ہے شامل ہونے کی سعادت حاصل کرے۔ ......''الوصیت'' کے منشاء کے مطابق ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی جماعت احمدیہ جتنی جلدی ممکن ہوسکے کسی مرکزی علاقے میں ایک موزوں قطعہ زمین خریدنے کا انتظام کرے گی۔ یہ قطعہ زمین قبرستان کے طور پر ان لوگوں کے لئے مخصوص ہوگا جو ''الوصیت'' میں بیان کردہ شرائط اور ان قواعد کے مطابق جو امام جماعت احمدیہ اور صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی طرف سے نافذ ہوں۔ وصیت کریں گے۔ مجھے یقین ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں ایک دفعہ جاری ہونے کے بعد یہ سکیم انشاء اللہ تقویت حاصل کرے گی۔ اور رفتہ رفتہ تمہارے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں ہم وطن اس میں شامل ہوجائیں گے اور اس طرح ان لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا جو اپنی مساعی اور آمدنیوں اور جائیدادوں کا ایک معقول حصہ ''الوصیت'' کے اغراض ومقاصد کے لئے وقف کریں گے۔

جوں جوں ایسے مخلص اور فدائی احمدیوں کی تعداد بڑھے گی۔ اس امر کی ضرورت محسوس ہوگی کہ ملک کے مختلف حصوں میں ایسے قبرستان قائم کئے جائیں۔ چنانچہ حسب ضرورت مختلف اوقات میں ایسے قبرستانوں کا قیام عمل میں آتا رہے گا۔

جیسا کہ ''الوصیت'' میں بیان کیا گیا ہے وصیت کی اس سکیم کے فوائد اور رنگ میں بھی ظاہر ہوں گے۔ اور بالآخر یہ انسانیت کے کمزور طبقوں کو اٹھانے اور انسانی فلاح و بہبود اور خوشحالی کو ترقی دینے کا ذریعہ ثابت ہوگی۔ کوئی نظام بھی جس کی بنیاد جبر واکراہ پر ہو اس مقصد میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتا۔ الوصیت میں جو سکیم پیش کی گئی خالصۃً طوعی اور رضاکارانہ اور خدمت ...... کے ایک اجر کا درجہ رکھتی ہے اس لحاظ سے جو اخلاقی اور روحانی فوائد اس تحریک کے ساتھ وابستہ ہوں گے تمام دوسرے نظام ان سے محروم ہیں۔

رفتہ رفتہ ایک ملک کے بعد دوسرا ملک اس تحریک کو اپنانے کے لئے آگے آتا رہے گا اور اس طرح ان لوگوں کی طرف سے جو اس سکیم کے ذریعہ روحانی، اخلاقی اور مادی فوائد سے متمتع ہوں گے۔ دنیا میں خدا کا نام بلند ہوتا رہے گا۔

اس تحریک پر پاکستان اور ہندوستان میں پہلے سے عمل ہو رہا ہے۔ میری خواہش ہے اور میں اس کے لئے دعا بھی کرتا ہوں کہ تحریک کو اپنانے والے ممالک میں سے امریکہ تیسرا ملک ثابت ہو۔ اور اس طرح وہ وسیع سے وسیع تر پیمانے پر انسانیت کی فلاح و بہبود اور اس کی ترقی کی بنیادیں استوار کرنے میں حصہ لے آمین۔

(الفضل 9 فروری 1956ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دفتر اول میں شمولیت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے دفتر اول تحریک جدید کے مالی نظام میں شامل ہونے والے بزرگوں کو تا ابد یاد رکھنے کے لئے ان کے ورثاء کو فرمایا:۔

''ان کا حق ہے کہ اگلی نسلوں میں ان کا نام عزت سے لیا جائے اور ان کا حق ہے کہ ان کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہے۔''

(انیس سالہ کتاب صفحہ 29)

اس کے تسلسل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

''میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر (دفتر اول) قیامت تک جاری رہے جو لوگ ایک دفعہ (دین حق) کی مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیام تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں اور ایک بھی دن ایسا نہ آئے جب ہم یہ کہیں کہ اس دفتر (دفتر اول) کا ایک آدمی فوت ہو چکا ہے۔'' (خطبات طاہر جلد اول صفحہ 255)

دفتر اول کے بزرگوں کی اولادیں خصوصیت سے اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنی مالی قربانیوں سے ان کو تا قیامت جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف ربوہ کے موجودہ ٹیومر کی بیماری کا علم جولائی 2009ء میں ہوا تھا۔ یہ ٹیومر بڑی آنت کے نیچے والے حصہ میں ہے۔ جس کا علاج اکتوبر 2009ء سے شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں ہو رہا تھا جو فروری 2010ء میں مکمل ہو گیا ہے۔ یہ علاج بذریعہ کیموتھراپی اور ریڈی ایشن تھراپی ہوا ہے۔ اس علاج کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوا۔ اس وقت بذریعہ ہومیو پیتھی علاج ہو رہا ہے۔ جسمانی کمزوری بھی ہے اور وزن بھی کافی کم ہے لیکن صحت بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے موصوف کو معجزانہ طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق پانے والی عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم عبدالغفور صاحب ٹنڈو الہیار ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم معیز احمد نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 28 دسمبر 2009ء کو بعمر چھ سال قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ کو حاصل ہوئی۔ موصوف مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب مرحوم ٹنڈو الہیار کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب چک نمبر 151 ڈگری ضلع میر پور خاص کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینے کو قرآنی نور سے منور فرمائے اور اس کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ٹھیکیدار مبارک احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کے بڑے بیٹے مکرم عطاء الٰہی صاحب اور مکرمہ فرحت عطاء صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ یکم اپریل 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام ایمان عطاء تجویز کیا گیا ہے۔ نومولودہ مکرم مستری غلام فرید صاحب مرحوم کی نسل سے اور مکرم داؤد احمد صاحب ابن مکرم مستری محمد طفیل صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ، خادمہ دین اور قرۃ العین بنائے۔ آمین

جنت کا دروازہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قابل رشک ہے وہ انسان جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا اور پھر اس کے برمحل خرچ کرنے کی غیر معمولی توفیق اور ہمت بخشی۔ (بخاری)

پھر فرمایا۔ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام ''باب الصدقہ'' ہے جہاں سے صدقہ و خیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ (مسلم)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے صدقات/عطیہ جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضان اور مد ڈویلپمنٹ میں جمع کروا کر دکھی انسانیت کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سان فرانسسکو کا زلزلہ

حضرت مسیح موعود کے زمانہ کی ایک علامت کثرت سے زلزلوں کا آنا بھی ہے اور خود حضرت مسیح موعود نے کثرت سے زلازل کی پیشگوئی کی۔ چنانچہ 19/اپریل 1906ء کو سان فرانسسکو امریکہ میں تباہ کن زلزلہ آیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

کئی مرتبہ زلزلوں سے پہلے اخباروں میں میری طرف سے شائع ہو چکا ہے کہ دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے۔ یہاں تک کہ زمین زیرو زبر ہو جائے گی۔ پس وہ زلزلے جو سان فرانسسکو اور فارموسا وغیرہ میں میری پیشگوئی کے مطابق آئے وہ تو سب کو معلوم ہیں......

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 267)

پھر فرمایا:۔

یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 268)

19/اپریل کو سان فرانسسکو کے زلزلے کے متعلق اگلے دن کے اخبارات میں جو خبریں شائع ہوئیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

کل کے زلزلے کے بعد جس نے سارے شہر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا، میلوں تک آگ لگی نظر آ رہی ہے اور سان فرانسسکو کا بیشتر حصہ جل کر راکھ ہو چکا ہے۔ فوج کے اندازوں کے مطابق ایک ہزار سے زیادہ لوگ جل کر یا ملبے تلے دب کر ہلاک ہو چکے ہیں۔ شہر کا تجارتی مرکز مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے اور ہوا کا رخ بدلنے سے آگ نے علاقے کے سب سے زیادہ گنجان حصے کا رخ اختیار کر لیا ہے۔ اندازاً 200 ملین ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے۔

امن و امان قائم رکھنے کے لئے شہر میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے اور فوج کے یونٹ لوٹ مار کو روکنے کے لئے پولیس کی مدد کر رہے ہیں۔ بہت سے چوروں کو گولی ماردی گئی ہے۔ خوفزدہ شہری شہر کے باہر ریلوے لائنوں پر اور کشتیوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں۔ بندرگاہوں پر لوگوں کا بڑا ہجوم ہے اور مردہ خانے لاشوں سے بھرے پڑے ہیں۔ پاگل خانے میں دو سو ستر لوگ ہلاک ہو گئے ہیں اور پورا شہر تباہی اور بربادی کا منظر پیش کر رہا ہے۔

(بیسویں صدی کا سفر ص 51)

اخبار الحکم قادیان 24/اپریل 1906ء میں مزید خبروں کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

لندن 19/اپریل (بعد کی خبر) جنرل فنسٹن کمانڈر سان فرانسسکو نے کل شام کے وقت رپورٹ کی کہ ایک ہزار آدمی ہلاک ہو گئے۔ ایک لاکھ آدمی بے خانماں ہیں۔ خیموں اور غلہ کی اشد ضرورت ہے۔ شہر کے اوپر تاریک دھوئیں کے بادل جھوم رہے ہیں۔ جو سمندر سے نظر آتے ہیں۔ گویا آتش فشاں پہاڑ پھوٹ پڑا ہے۔

غضبناک بربادی:

تمام عالی شان عمارات، ہوٹل، تھیٹر بیٹھ گئے اور جل کر خاک سیاہ ہو گئے۔ جاپانیوں اور چینیوں کے محلے بالکل برباد ہو گئے ہیں۔

زلزلہ کا اثر:

ریاست کیلیفورنیا کے شہر سینٹا کروز، مونٹرلی، گلرائے اور ہاکسٹر برباد ہو گئے اور بیسیوں آدمی مر گئے۔ سینٹا کروز میں دو سو آدمی مر گئے۔ اور دس ہزار بے گھر ہو گئے ہیں۔ سان فرانسسکو میں جہازوں کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔ لے لینڈ اور سٹانفرڈ کی یونیورسٹیوں کو بھی بہت نقصان پہنچا ہے۔

19/اپریل امریکہ میں زلزلہ:

جنرل فنسٹن رپورٹ کرتے ہیں کہ سان فرانسسکو عملی طور پر برباد ہو گیا ہے اور آگ بے اختیار ہو رہی ہے۔ اس وقت دو لاکھ آدمی بے خانماں ہیں۔ اشیاء خوردنی نایاب ہیں کیونکہ ذخائر غلہ سب برباد ہو گئے۔ گورنمنٹ اشیاء خوردنی کا ایک معقول مقدار بھیج رہی ہے۔ ہر شہر سے امداد چلی آ رہی ہے۔ سینٹ نے 5 لاکھ ڈالر امداد کے لئے منظور کئے۔ ہوٹلوں کے رہنے والے بالکل محفوظ ہیں۔ البتہ شہر میں بہت سے آدمی مر گئے ہیں۔

(بعد کی خبر) شہر فرانسسکو کے تین حصوں میں اب تک آگ جل رہی ہے۔ شب گزشتہ کو چند عمارتیں ڈائنامائٹ سے اڑائی گئیں تا کہ آگ رک جائے لیکن اس میں کامیابی نہیں ہوئی۔

کروڑ پتیوں کی بربادی اور ان کی ہمدردی:

سان فرانسسکو کے تمام کروڑ پتیوں کے مکانات برباد ہو گئے ہیں۔ راک فلر اور دیگر کروڑ پتی تباہ حال لوگوں کی دستگیری کے واسطے معقول رقوم بھیج رہے ہیں۔ (30/اپریل) مردوں کا شمار۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ سان فرانسسکو میں پانچ ہزار آدمی ہلاک ہو گئے ہیں۔ لیکن اس تعداد کی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

(الحکم 24/اپریل 1906ء)

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
اوقات آجکل صبح 9 تا 1 بجے شام 5 تا 8½ بجے
ادارہ قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی مرحوم
فون نمبر: 0333-6568240

(بقیہ از صفحہ 2)

23 اپریل 2010ء

1-30 am	فیتھ میٹرز
2-35 am	ترجمۃ القرآن
3-40 am	گلشن وقف نو
4-35 am	خلافت کی برکات
5-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-50 am	تلاوت
6-05 am	یسرنا القرآن
6-25 am	ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
7-00 am	لقاء مع العرب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
9-15 am	ترجمۃ القرآن
10-30 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
12-10 pm	بستان وقف نو
1-15 pm	سرائیکی سروس
2-00 pm	سوال وجواب
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	سیرت صحابیت رسول اللہ ﷺ
5-00 pm	خطبہ جمعہ Live
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اینڈ سائنس اینڈ میڈیسن ریویو
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	سیرت صحابیات رسول ﷺ
9-00 pm	خبرنامہ
9-15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
10-25 pm	اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے 2005ء
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

24 اپریل 2010ء

1-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
3-20 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
4-00 am	سوال وجواب
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-35 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-35 am	لقاء مع العرب
7-45 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
1-25 pm	سوال وجواب
2-25 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
3-30 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	فرنچ سروس
5-30 pm	تلاوت
5-40 pm	یسرنا القرآن
6-00 pm	انتخاب سخن Live
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
7-45 pm	گلشن وقف نو
9-00 pm	خبرنامہ
9-15 pm	راہ ھدیٰ Live
10-45 pm	یسرنا القرآن
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

25 اپریل 2010ء

1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-10 am	راہ ھدیٰ
4-40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
5-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-20 am	یسرنا القرآن
6-50 am	لقاء مع العرب
8-00 am	خبرنامہ
8-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
9-25 am	فیتھ میٹرز
10-25 am	آئل پینٹنگ
11-00 am	تلاوت، درس حدیث
11-25 am	گلشن وقف نو
12-35 pm	فیتھ میٹرز
1-40 pm	فوڈ فار تھاٹ
2-05 pm	جلسہ سالانہ جرمنی
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت
5-20 pm	یسرنا القرآن
5-45 pm	بنگلہ سروس
6-55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	خبرنامہ
9-30 pm	فیتھ میٹرز
10-30 pm	یسرنا القرآن
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

ربوہ میں طلوع وغروب 19 اپریل

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:34
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

لئیق کولنگ سنٹر
پروپرائیٹر لئیق احمد طاہر
فریج A.C کی سروس وریپئرنگ فٹنگ + ڈینٹ پینٹ کا مرکز
موبائل:03215496276
5۔فضل عمر مارکیٹ نزد مہران لیبارٹری رحمت بازار ربوہ

FD-10

احمد کاسمیٹک اینڈ ٹرانسپلانٹ سرجری سنٹر
7-D گلبرگ روڈ نزد راجہ پٹرول پمپ ماڈل ٹاؤن اے بہاولپور
ڈاکٹر طاہر محمود منہاس ایف سی پی ایس (سرجری)
کنسلٹنٹ پلاسٹک، کاسمیٹک وہیئر ٹرانسپلانٹ سرجن بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور
رہائش:C-54 میڈیکل کالونی بہاولپور فون:062-2887733 موبائل:0333-6396125
ہیئر ٹرانسپلانٹ سرجری ★ کاسمیٹک سرجری ★ پیٹ اور جسم کی فالتو چربی کا آپریشن ★ پیدائشی کٹے ہونٹ اور تالو کا آپریشن
★ جبڑے اور منہ کے فریکچر کے آپریشن ★ ناک کی خوبصورتی کا آپریشن ★ جلے، کٹے مریضوں کے آپریشن

Fateh Jewellers
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
FATEH JEWELLERS RAILWAY RAOD RABWAH PAKISTAN.
Tel:: +92-47-621-6109 +92-333-670-7165

جلسہ سالانہ لندن 2010ء
جلسہ سالانہ لندن 2010ء میں لندن جانے والے احباب جماعت ویزہ فارم حاصل کرنے کے لئے فارم پُر کرنے کے لئے، ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے اور دیگر رہنمائی حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں۔
گزشتہ سالوں کی طرح سروسز کی طرف سے خدمات حاضر ہیں۔
سروسز
آفس نمبر 24، 2nd فلور، آشیانہ سنٹر، رحمان آباد، مری روڈ، راولپنڈی
051-4853427, 051-4415900, 0300-9141584, 0333-5494055, 0333-5494167

خوشخبری
PIA قطر ایئر لائنز اور اتحاد کے کرایہ جات میں
خصوصی رعایت
لندن، فرینکفرٹ، نیویارک، ٹورانٹو کے مسافر حضرات اس خصوصی پیکیج سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں
Sabina Travel Consultant
Yadgar Road Rabwah
فون ربوہ:047-6211211-6213716
فیکس:047-6215211 موبائل:0334-6389399
فون اسلام آباد 051-2829706,2821750
فیکس:051-2829652 موبائل:0333-5117695